RESURGENT

KHYBER PAKHTUNKHWA

Supplementary Budget Speech 2020-21

Finance Department
Government of Khyber Pakhtunkhwa

بسم اللہ الرحمٰن الرّحیم

جنابِ سپیکر!

آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 124 میں درج طریقِ کار کے مطابق صوبائی حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے کے اگر بجٹ کی کسی مد میں مختص رقم ناکافی ہو یا اُس سے زیادہ رقم خرچ کی گئی ہو یا کسی نئی مد میں رقم کی ضرورت ہو تو اس کے لئے درکار رقم فوری طور پر مہیا کی جائے گی تاہم بعد میں باضابطہ طور پر اُس کی منظوری صوبائی اسمبلی سے لینا ضروری ہے۔

جنابِ سپیکر!

۲۔ مندرجہ بالا آرٹیکل کی روشنی میں اب میں مالی سال 2020-21 کے لئے 109 ارب 11 کروڑ 83 لاکھ 3 ہزار 1 سو 41 روپے کا ضمنی بجٹ پیش کر رہا ہوں۔

اخراجاتِ جاریہ:

۳۔ مالی سال 2020-21 کا بجٹ پیش کرتے وقت ریونیو اخراجاتِ جاریہ کے میزانیہ کا تخمینہ 605 ارب 14 کروڑ 30 لاکھ روپے لگایا گیا تھا جس میں 88 ارب روپے نئے ضم شدہ اضلاع کے لئے تھے۔ نظر ثانی شدہ تخمینہ میں یہ رقم 677 ارب 43 کروڑ 10 لاکھ 6 ہزار روپے ہوگئی ہے۔ اِس طرح مجموعی نظر ثانی شدہ تخمینہ اور تخمینہ میزانیہ جاریہ سے 72 ارب 28 کروڑ 80 لاکھ 6 ہزار روپے زیادہ ہے۔

۴۔ بعض گرانٹس کے مختلف Objects میں مختص شدہ تخمینہ سے زائد خرچ کرنا پڑا، یا گرانٹس کے اندر نئے Objects کے لئے رقوم مختص کی گئیں، جسکی وجہ سے اخراجاتِ جاریہ کے ضمنی بجٹ کا حجم 78 ارب 84 کروڑ 31 لاکھ 41 ہزار 5 سو 80 روپے کا ہے، جس کی منظوری ایوان سے لینا ضروری ہے۔ اخراجات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

۱	محکمہ خوراک (سبسڈیز)	9 ارب 84 لاکھ 5 ہزار روپے
۲	پولیس	6 ارب 9 کروڑ 62 لاکھ 8 ہزار روپے
۳	ڈسٹرکٹ نان سیلیری	5 ارب 3 کروڑ 33 لاکھ 74 ہزار روپے
۴	شاہرات وعمارات کی مرمت	3 ارب 2 کروڑ 31 لاکھ 96 ہزار روپے
۵	محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم	1 ارب 31 کروڑ 29 لاکھ 95 ہزار روپے
۶	ایڈمنسٹریشن آف جسٹس	1 ارب 20 کروڑ 53 لاکھ 19 ہزار روپے

۷	محکمہ زراعت	1ارب 15 کروڑ 6 لاکھ روپے
۸	محکمہ اعلیٰ تعلیم	95 کروڑ 92ہزار روپے
۹	محکمہِ افزائشِ حیوانات	70 کروڑ 64لاکھ 97ہزار روپے
۱۰	محکمہ پبلک ہیلتھ انجینیر نگ	69 کروڑ 64لاکھ 39ہزار روپے
۱۱	محکمہِ جیل خانہ جات وتصفیہ مجرمان	64 کروڑ 70لاکھ 13ہزرروپے
۱۲	محکمہِ آبپاشی	56 کروڑ 80لاکھ 36ہزار روپے
۱۳	محکمہ جنگلی حیات	30 کروڑ 21 ہزار روپے
۱۴	محکمہ مواصلات وتعمیرات	29 کروڑ 23لاکھ 13ہزار روپے
۱۵	محکمہِ سائنس وٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی	27 کروڑ 98لاکھ 8ہزار روپے
۱۶	محکمہِ سماجی بہبود اور خصوصی تعلیم	25 کروڑ 12لاکھ 69ہزار روپے
۱۷	محکمہِ بہبودِ آبادی	21 کروڑ 81لاکھ 81ہزار روپے
۱۸	پنشن	16 کروڑ 44لاکھ 21ہزار روپے
۱۹	متفرق	86 کروڑ 70 لاکھ 73ہزار 5 سو80روپے
	مصارف اصل (اکاؤنٹ۔ا)	
۲۰	قرضہ جات وزرِ پیشگی	1ارب 7 کروڑ 19لاکھ 8ہزار روپے
۲۱	وفاقی قرضہ جات	45ارب روپے
	کُل میزان	78ارب 84 کروڑ 31لاکھ 41ہزار 5سو80روپے

جنابِ سپیکر!

ا۔ محکمہِ خوراک میں گندم کی درآمد کے باعث قیمت میں اضافہ کے پیش نظر سبسڈیز کی مد میں مجموعی طور پر 9ارب 84لاکھ 5ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی

۲۔ محکمہِ پولیس میں نئے قائم شدہ تین اضلاع میں نئی اسامیوں کی تخلیق اور مختلف اشیائے ضروریہ کی خریداری کی مد میں مجموعی طور پر 6ارب 9 کروڑ 62لاکھ 8ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۳۔ ڈسٹرکٹ نان سیلری کی مد میں مجموعی طور پر 5 ارب 3 کروڑ 33 لاکھ 74 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۴۔ محکمہِ شاہرات وعمارات میں مجموعی طور پر 3 ارب 2 کروڑ 31 لاکھ 96 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۵۔ محکمہِ ابتدائی وثانوی تعلیم میں پشاور ہائی کورٹ کی ہدایات کی روشنی میں گرلز کمیونٹی سکول برائے ابتدائی وثانوی تعلیم فاؤنڈیشن (ESEF) کو تنخواہوں کے بقایاجات کی مد میں مجموعی طور پر 1 ارب 31 کروڑ 29 لاکھ 95 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۶۔ محکمہِ ایڈمنسٹریشن آف جسٹس کو گذشتہ مالی سال کے دوران 169 اسامیوں کی تخلیق، ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، پشاور ہائی کورٹ کے لئے آئی ٹی اکوپمنٹ کی خریداری، پشاور ہائی کورٹ کے لئے پی او ایل اور گاڑیوں کی مرمت، ضلعی عدلیہ کے لئے نئی گاڑیوں کی خریداری، پشاور ہائی کورٹ اور ضلعی عدلیہ کی عمارات کی مرمت، مختلف بارز کو گرانٹ اِن ایڈ، فوت شدہ ملازمین کے ورثاء کی مالی معاونت، اور لیو انکیشمنٹ (Leave Encashment) کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 1 ارب 20 کروڑ 53 لاکھ 19 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری گئی۔

۷۔ محکمہِ زراعت میں نئی اسامیوں کی تخلیق اور کھاد پر سبسڈی کی مد میں مجموعی طور پر 1 ارب 15 کروڑ 6 لاکھ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۸۔ محکمہِ اعلیٰ تعلیم میں تنخواہوں، الاؤنسز، فوت شدہ ملازمین کے ورثاء کی مالی معاونت، لیو انکیشمنٹ، میڈیکل چارجز اور ٹی اے کی مد میں مجموعی طور پر 95 کروڑ 92 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۹۔ محکمہِ افزائشِ حیوانات میں نئی اسامیوں کی تخلیق اور حیوانت کے لئے ویکسین کی خریداری کی مد میں مجموعی طور پر 70 کروڑ 64 لاکھ 97 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۰۔ محکمہِ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کو بجلی وغیرہ کے اخراجات کی مد میں مجموعی طور پر 69 کروڑ 64 لاکھ 39 ہزار روپے اضافی جاری کیے گئے۔

۱۱۔ محکمہِ جیل خانہ جات وتصفیہِ مجرمان میں تنخواہوں میں اضافے، نئی اسامیوں کی تخلیق، سب جیل بشام میں نئے دفاتر کے قیام، ڈسٹرکٹ جیل ہنگو، ٹریننگ اکیڈمی برائے عملہِ جیل، چار علاقائی دفاتر کے قیام اور سی سی ٹی وی کیمروں کی خریداری کی مد میں مجموعی طور پر 64 کروڑ 70 لاکھ 13 ہزر روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۲۔ محکمہِ آبپاشی میں مجموعی طور پر 56 کروڑ 80 لاکھ 36 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۳۔ محکمہِ جنگلی حیات کو ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، کانجو چڑیا گھر کے لئے حصولِ اراضی، فوت شدہ ملازمین کی مالی معاونت، لیو سیلری (Leave Salary)، پی او ایل اور ٹی اے کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 30 کروڑ 21 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی

۱۴۔ محکمہِ مواصلات و تعمیرات میں مجموعی طور پر 29 کروڑ 23 لاکھ 13 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۵۔ محکمہِ سائنس و ٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کو ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ اور خیبر پختونخوا آئی ٹی بورڈ کے لئے صوبائی کابینہ کے منظور کردہ فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی 27 کروڑ 98 لاکھ 8 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۶۔ محکمہِ سماجی بہبود اور زکوٰۃ و عشر میں پی ایم ایس اور پی سی ایس افسران کو ایگزیکٹو الاؤنس کی ادائیگی، دیگر عملہ کو سیکرٹریٹ پرفارمنس الاؤنس کی ادائیگی اور گاڑیوں کی خریداری کی مد میں مجموعی طور پر 25 کروڑ 12 لاکھ 69 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۷۔ محکمہِ بہبودِ آبادی میں تنخواہوں، الاؤنسز، لیو انکیشمنٹ، ٹی اے اور مانعِ حمل غلافوں Contraceptive Condoms کی خریداری کی مد میں مجموعی طور پر 22 کروڑ 30 ہزار 40 روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۸۔ پنشن (نظامتِ خزانہ) میں کمیوٹیشن اور ماہانہ پنشن کی ادائیگی کی مد میں مجموعی طور پر 16 کروڑ 44 لاکھ 21 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۹۔ متفرق اخراجات کی مد میں 86 کروڑ 70 لاکھ 73 ہزار 5 سو 80 روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

جنابِ سپیکر!

۶۔ میں نے جو تفصیلات پیش کیں اُن کی روشنی میں میزانیہ میں مختص شدہ رقوم سے زیادہ اخراجات کرنا پڑے جس کی وجہ سے ہمیں یہ ضمنی بجٹ پیش کرنا پڑا۔

ترقیاتی اخراجات:

۷۔ اب میں ضمنی ترقیاتی بجٹ کی طرف آتا ہوں۔ مالی سال 21-2020 کا کُل صوبائی سالانہ ترقیاتی بجٹ بشمول نئے ضم شدہ اضلاع 177 ارب روپے تھا، جو نظرِ ثانی شدہ تخمینہ جات میں 166 ارب 3 کروڑ 15 لاکھ 73 ہزار روپے ہوگیا ہے۔ اس طرح

۔ ترقیاتی بجٹ میں 10 ارب 96 کروڑ 84 لاکھ 27 ہزار روپے کی کمی ہوئی۔ تاہم صوبائی سکیموں کو مکمل یا ان پر کام تیز کرنے کے لئے 30 ارب 27 کروڑ 51 لاکھ 61 ہزار روپے کا ضمنی بجٹ پیش کیا جاتا ہے۔ اِس میں 17 ارب 57 کروڑ 53 لاکھ 69 ہزار روپے کی وہ رقم بھی شامل ہے جو کہ PSDP سکیموں کے لئے جاری کی گئی جس کے لئے سال 21-2020 کے بجٹ میں کوئی رقم مختص نہیں کی گئی تھی۔

ا۔	وفاقی حکومت سے PSDP سکیموں کے لئے موصول شدہ رقم	17 ارب 57 کروڑ 53 لاکھ 69 ہزار روپے
۲۔	صوبائی سکیموں کو مکمل یا اُن پر کام تیز کرنے کے لئے اضافی رقم	12 ارب 69 کروڑ 97 لاکھ 92 ہزار روپے
۳۔	اخراجات متفرق	5 سو 61 روپے
	میزان	30 ارب 27 کروڑ 51 لاکھ 61 ہزار 5 سو 61 روپے

جنابِ سپیکر!

۸۔ آخر میں آپ کی اجازت سے ضمنی بجٹ کا گوشوارہ اِس معزز ایوان کی منظوری کے لئے پیش کرتا ہوں، جس کا خلاصہ کچھ یوں ہے:

ا	اخراجاتِ جاریہ	78 ارب 84 کروڑ 31 لاکھ 41 ہزار روپے 5 سو 80 روپے
۲	ترقیاتی اخراجات	30 ارب 27 کروڑ 51 لاکھ 61 ہزار 5 سو 61 روپے
	کُل میزان	109 ارب 11 کروڑ 83 لاکھ 3 ہزار 1 سو 41 روپے

جنابِ سپیکر!

۹۔ میری گذارشات تحمل سے سُننے کے لئے میں آپ کا اور معزز ممبران کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

پاکستان زندہ باد۔